موضوع

تاریخ غیر مقلدیت

غیر مقلد مناظر

مولوی اللہ بخش صاحب

مناظر اہلسنت والجماعت

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

النعمان سوشل میڈیا سروسز

دفاع احناف لائبریری



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر مقلد مناظر

مولوی اللہ بخش

مناظر اہل سنت والجماعت

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ

موضوع

[illegible] غیر مقلدیت



مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ۔

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم. اما بعد.

میں ایک بات بتا دوں کہ اہل حدیث کا معنی پہلے زمانے میں محدث تھا، میں تم سے پوچھتا ہوں کہ یہ قرآن پاک خدا کی کتاب ہے اس میں لفظ ربوہ ہے یا نہیں؟ ہے۔ ایک مرزائیوں کا شہر بھی ربوہ ہے یا نہیں؟ ہے۔ وہ جو ربوہ ہے اس کا ذکر قرآن میں ہے؟ کوئی نہیں ہے۔ وہ اگر کہے کہ ہم قرآن میں لفظ ربوہ دکھاتے ہیں۔ ربوے کا لفظ تو ہے ربوے کے لفظ کا تو انکار نہیں کرتے۔ لیکن یہ بات جھوٹ ہے کہ وہ مرزائیوں والا ربوہ ہوگا جو قرآن میں ذکر ہے۔

اسی طرح لفظ اہل حدیث پہلے تھا، لیکن وہ اہل حدیث محدث کے معنوں میں تھا انگریز کے دور میں جس طرح اہل قرآن ایک فرقہ بنا ہے، اہل قرآن کا لفظ بھی اسی طرح ہم تم کو ترمذی شریف میں دکھائیں گے (۱)۔ لیکن منکرین حدیث کیا کہتے ہیں کہ ہم اہل قرآن حضورﷺ کے

---

(۱)۔ ترمذی شریف میں ہے اوتروا یا اهل القرآن ۔ (ترمذی ص ۶۰ ج ۱)

اسی طرح ابن ماجہ میں بھی ہے۔

حدثنا بکر بن خلف ابو بشر ثنا عبدالرحمن بن مهدی ثنا عبدالرحمن بن بدیل عن ابیه عن انس بن مالک قال قال رسول الله ﷺ ان لله اهلین من الناس قالوا یا رسول الله ﷺ من هم قال هم اهل القرآن اهل الله و خاصته.

(ابن ماجہ ص ۱۹)

ا ا ـ نے میں بھی تھے جب نہ بخاریؒ پیدا ہوئے تھے، نہ مسلمؒ پیدا ہوئے تھے، نہ مشکوٰۃ والا پیدا ہوا تھا۔ نہ بلوغ المرام والا پیدا ہوا تھا، اس وقت اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ اہل قرآن وتر پڑھو۔

لیکن اہل قرآن کا معنی تھا قرآن دان۔ اہل قرآن کا معنی منکر حدیث نہیں تھا۔ تم کو دکھاتا ہے گا کہ وہاں اہل حدیث کا معنی منکر فقہ ہے۔ آؤ! ایک حوالہ پیش کروں۔ اہل حدیث کا معنی ... فقہ انگریز کی بدعت ہے۔ انگریز سے ان لوگوں نے ۱۸۶۸ء میں نام الاٹ کروایا ہے۔ (۱)

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم. اما بعد.

(۱)۔ غیر مقلدین نے اشاعۃ السنۃ میں یہ درخواست شائع کی،

بخدمت جناب سیکرٹری گورنمنٹ

میں آپ کی خدمت میں سطور ذیل پیش کرنے کی اجازت اور معافی کا خواست گار ہوں کہ ۱۸۸۶ء میں میں نے اپنے ماہواری رسالہ اشاعۃ السنۃ میں شائع کیا تھا جس میں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ لفظ وہابی جس کو عموماً باغی اور نمک حرام کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے لہذا اس لفظ کے استعمال سے مسلمانان ہندوستان کے اس گروہ کے حق میں جو اہل حدیث کہلاتے ہیں اور وہ ہمیشہ سرکار انگریز کے نمک حلال اور خیر خواہ رہے ہیں اور یہ بات بار ہا ثابت ہو چکی ہے اور سرکاری خط و کتابت میں تسلیم کی جا چکی ہے۔ ہم کمال ادب وانکساری کے ساتھ گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سرکاری طور پر اس لفظ وہابی کو منسوخ کر کے اس لفظ کے استعمال سے ممانعت کا حکم نافذ کرے اور ان کو اہل حدیث کے نام سے مخاطب کیا جاوے، اس درخواست پر فرقہ اہل حدیث تمام صوبہ جات کے دستخط ثبت ہیں۔

(اشاعۃ السنہ ص۲۴ جلد ۱۱ شارہ نمبر۲ بحوالہ تجلیات صفدر ص ۳۵۱ ج۵ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

تم نے واقعی یہ تسلیم کر لیا کہ امام ابوحنیفہؒ سے پہلے، امام مالکؒ سے پہلے، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ سے پہلے حنفی کوئی نہیں تھے۔ اب میں یہ پوچھتا ہوں کہ جب یہ لوگ نہیں تھے تو باقی کون لوگ تھے وہاں؟۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

سب اہل سنت والجماعت تھے۔

مولوی اللہ بخش صاحب۔

تم یہ لفظ اہل سنت ثابت کر دو۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

یہی بات غلط ہے سنو منکرین حدیث بھی یہی بات کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوہریرہؓ حدیث پڑھتے تھے تو وہ کہتے تھے رواہ البخاری؟ نہیں۔

منکرین حدیث اور منکرین فقہ ایک دوسرے کے چور ہیں ایک دوسرے کے اعتراض چراتے ہیں اس لئے میں یہ بات کر رہا ہوں۔

مولوی اللہ بخش۔

اگر تم فقہ کا نام لیتے ہو تو فقہ کے مسئلہ پر بات کرو۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

تم فقہ کا انکار کرتے ہو۔

مولوی اللہ بخش۔

بالکل تمہاری فقہ میں اتنا گند مارا ہوا ہے کہ میں تم کو ابھی دکھانے کے لئے تیار ہوں۔ کتاب جو یہ بھی مانتے ہیں میں لکھا ہوا ہے اگر اپنا آلہ تناسل کسی عورت کی دبر میں دے دے، یا وہ اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں دے لے تو اس شخص پر غسل واجب نہیں ہوگا۔ اب آپ انصاف سے

.ا ہیں کہ یہ مسئلہ اسلام کا مسئلہ ہے کون سا ایسا آدمی تھا جس نے اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں لیا پھر ۔ ت لیا کہ اس پر غسل واجب نہیں وہ کس شہر میں رہتا تھا اس کے باپ کا کیا نام تھا اس کی ماں کا ۔ا نام تھا اور وہ کیا کام کرتا تھا اگر یہ مسئلہ اس بات پر طے کہ یہ اسلام ہے تو خدا کی قسم میں حنفی بننے ۔ لئے تیار ہوں۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

میں نے یہ پوچھا ہے کہ وحید الزمان غیر مقلد ہے جس نے اپنی کتاب نزل الابرار میں لکھا ہے جس نے اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں ڈالا اس پر غسل واجب نہیں۔ (۱)

مولوی اللہ بخش۔

حوالہ دکھاؤ۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

میں اس وقت کتاب ساتھ نہیں لایا ہوں میں ذمہ دار ہوں کہ میرے ساتھ ملتان خیر المدارس میں پانچ آدمی چلیں اگر یہ حوالہ نہ نکلے میں لکھ کر دیتا ہوں کہ مجھے گولی مار دینا۔ دیکھو میں نے تم کو وہ غیر مقلد ڈھونڈ دیا ہے اب تم فیصلہ کرو کہ یہ جو مسئلہ ہے کہ وحید الزمان غیر مقلد ہے جو یہ کہتا ہے کہ جو اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کر لے تو غسل واجب نہیں ہوتا اب میں نے تمہیں وہ آدمی ڈھونڈ دیا ہے۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم. اما بعد.

(۱).ولو ادخل فی دبرہ نفسہ لا یلزم الغسل الا بالانزال .

(نزل الابرار ص ۲۴)

ہم نے آپ کو بتادیا ہے کہ ہم وحید الزمان کی بات مانیں یا کسی عالم کی بات مانیں خدا کی قسم ہم کسی مولوی صاحب کی بات نہیں مانتے کسی عالم کی بات نہیں مانتے اگر وہ حضور ﷺ کی بات بتلائے گا یا قرآن کی آیت بتلائے گا اس آدمی کی بات ہم مانیں گے۔ ہم کتنے بڑے مجرم ہوں کہ امام اعظم کی بات نہ مانیں اور کسی چھوٹے عالم کی جن کا انہوں نے نام لیا ہے ان کی بات مان لیں خدا کی قسم نبی ﷺ کے بعد ہم کسی کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اب یہ بات ثابت کریں کہ یہ مسئلہ فقہ حنفی میں لکھا ہوا ہے یہ کس حدیث کا مسئلہ ہے۔ حضور ﷺ کے کس صحابی نے، کس امام نے یہ ذکر کیا ہے؟۔ اور یہ بتائیں کہ یہ قرآن کی کون سی آیت سے استدلال کیا ہے کہ اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں جاتا ہے۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

یہ وحید الزمان ڈالتا رہا ہے۔ آج یہ کہتا ہے کہ میں وحید الزمان کو نہیں مانتا۔ وحید الزمان کی کتاب کو انہوں نے تین مرتبہ شائع کیا ہے آج تک یہ سارے گونگے شیطان بنے رہے ہیں۔ یہ درمختار بھی اٹھا کر لایا تھا حالانکہ ان کے اپنے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کبھی وحید الزمان کا نام بتایا۔ ہمارا وحید الزمان، ہمارا وحید الزمان جس کی بخاری کا ترجمہ ہم روز پڑھتے ہیں، جس نے مسلم کا ترجمہ کیا، جس کی صحاح ستہ کا ترجمہ تم پڑھتے ہو، اس کتاب میں بھی لکھا ہے کہ وہ ہمارا صحاح ستہ کا مترجم ہے۔

کبھی انہوں نے اس کی بات کی۔ وہاں تو سب گونگے شیطان بنے بیٹھے ہیں آج تک، اب جان چھڑدانے کے لئے کہتے ہیں کہ ہم نہیں مانتے۔ آج سے پہلے کی ایک کتاب میرے سامنے پیش کرے جس میں انہوں نے وحید الزمان کا رد کیا ہو یہ ساری جماعت مانتی ہے۔ ساری جماعت اس پر عمل کرتی ہے۔ لیکن آج یہ انکار کر رہا ہے۔

مولوی اللہ بخش۔

دیکھو میرے بھائیو میں نے یہ بتایا تھا کہ ہم کسی عالم کی بات نہیں مانتے کسی امام کی بات

نہیں مانتے ہم مانتے ہیں حضور ﷺ کی اور ہم مانتے ہیں اللہ کے قرآن کی۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلى على رسوله الكريم. اما بعد.

یہ حدیث شریف ہے کہ جو حق بیان نہ کرے وہ گونگا شیطان ہے۔ یہ بالکل جھوٹ ہے آپ ثبوت پیش کریں کہ آپ نے کس دن قرآن کو مانا ہے۔ قرآن نازل ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟۔ چودہ سو سال ہوئے ہیں۔ انگریز کے دور سے پہلے کا اس قرآن کا ترجمہ کسی غیر مقلد کا دکھاؤ۔ تم نے قرآن کو نہیں مانا ہے۔

یہ اسی طرح جھوٹ ہے جس طرح شیعہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی کو مانتے ہیں لیکن ہم شیعہ کی یہ بات نہیں مانتے۔ تم اپنے اس جھوٹ کا پہلے ثبوت پیش کرو کہ تم قرآن کو مانتے ہو۔ تم حدیث کی کسی کتاب کا ترجمہ انگریز کے دور سے پہلے کا پیش کرو، تمہاری مشکوۃ کی شرح انگریز کے دور میں مبارک پور میں بیٹھ کر لکھی گئی ہے۔ ہماری مشکوۃ کی شرح لکھی گئی ہے مکہ میں بیٹھ کر ملا علی قاریؒ نے لکھی جس کا نام ہے مرقات شرح مشکوۃ۔ انگریز کے دور سے پہلے کسی حدیث کی کتاب کا ترجمہ کسی غیر مقلد کا لکھا ہوا موجود نہیں۔ جب انگریز کے دور سے پہلے غیر مقلد تھے ہی نہیں، اور قرآن وحدیث تو اس وقت سے آرہا ہے، تمہارا کیا تعلق قرآن وحدیث سے ہے؟۔ اس کا ثبوت دیں۔

اور یہ بھی لکھ دیں کہ غیر مقلد منکرین فقہ کس دور میں پیدا ہوئے ہم اس کا ثبوت دے سکتے ہیں۔ یا نہیں دے سکتے۔ یہ میں رات سے ہی عرض کر رہا ہوں کہ قرآن وحدیث کا نام سب لیتے ہیں جس طرح میں نے بتایا کہ حضرت علی ؓ کا نام ہم بھی لیتے ہیں اور شیعہ لوگ بھی لیتے ہیں لیکن ہم حضرت علی ؓ کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں، کہ وہ شیعوں کو دے دیں اور قرآن وحدیث ہندوستان میں لانے والے سب سے پہلے اہل سنت ہیں، غیر مقلد نہیں۔ حدیث کی کتابیں بھی پہلے ادھر لانے والے اہل سنت ہیں، غیر مقلد نہیں۔

انہوں نے انگریز کے دور میں آ کر خواہ مخواہ چھپہ مار لیا ہے، یہ مسئلے پہلے طے ہوں گے کہ غیر مقلد کس دن پیدا ہوئے۔ دیکھو یہ مسئلہ تاریخ کا ہے قرآن حدیث میں نہ میرا مذہب لکھا ہوا ہے نہ ان کا۔ تاریخ کے طور پر یہ خود مانتے ہیں کہ چند دنوں سے کچھ غیر مانوس مذہب کے لوگ نظر آ رہے ہیں اس سے پہلے یہ کبھی نظر نہیں آئے، وہ اپنے آپ کو محمدی اور اہل حدیث کہتے ہیں۔ اور ان کے مخالف ان کو لامذہب اور غیر مقلد کہتے ہیں۔ (۱)

یہ بات انہوں نے ۱۸۸۸ء میں لکھی ہے۔ مولوی صاحب خود مانتے ہیں اس بات کو کہ ہمارا فرقہ نیا پیدا ہوا ہے، دوسری بات یہ ہوگی کہ میں اپنی مساجد کے نام کھڑے ہو کر بتاؤں گا جو انگریز کے دور سے پہلے کی ہیں، اور پوری دنیا مانتی ہے کہ وہ سنی حنفیوں کی ہیں۔ یہ انگریز کے دور سے پہلے کی ایک مسجد مجھے بتا دیں کسی غیر مقلد کی۔

میں قرآن پاک کے وہ تراجم پیش کروں گا، اسی چک سے منگوالوں گا شاہ عبدالقادر صاحبؒ کا ترجمہ، شاہ رفیع الدین صاحبؒ کا ترجمہ، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ انگریز کے دور سے پہلے سنی حنفی موجود تھے، اور انہوں نے قرآن کے ترجمے بھی کئے تھے۔ اور میں ان سے بھی مانگوں گا

(۱)۔ کچھ عرصہ سے ہندوستان میں ایک ایسے غیر مانوس مذہب کے لوگ دیکھنے میں آ رہے ہیں جس سے لوگ بالکل نا آشنا ہیں پچھلے زمانہ میں شاذ و نادر اس خیال کے لوگ کہیں ہوں تو ہوں، مگر اس کثرت سے دیکھنے میں نہیں آئے بلکہ ان کا نام ابھی تھوڑے دنوں ہی سے سنا ہے، اپنے آپ کو تو وہ اہل حدیث یا محمدی یا موحد کہتے ہیں مگر مخالف فریق میں ان کا نام غیر مقلد یا وہابی یا لامذہب لیا جاتا ہے چونکہ یہ نماز میں رفع یدین کرتے ہیں، یعنی رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھاتے ہیں جیسا کہ تحریمہ باندھتے وقت ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں بنگالہ کے عوام ان کو رفع یدینی بھی کہتے ہیں۔

(الارشاد الی سبیل الرشاد ص ۱۳ مع حاشیہ)

کہ ایک بھی قرآن پاک کا ترجمہ انگریز کے دور سے پہلے کا ہمیں بتادیں، جو غیر مقلدین نے کیا ہو۔

اور اسی طرح حدیث پاک کا ترجمہ انگریز سے پہلے کا ہے سینکڑوں حنفیوں کا وہ میں دکھاؤں گا، جو دلیل ہوگی کہ ہم پہلے کے ہیں، اور یہ لوگ دکھائیں کہ اس میدان میں کہ ہمارا غیر مقلدوں کا ترجمہ مشکوٰۃ کا اور بخاری کا انگریز کے دور سے پہلے کا یہ ہے۔

اگر یہ نہ دکھا سکے تو یہ لکھ کر دیں گے مجھے کہ یہاں اسلام محمد بن قاسمؒ اور سید علی ہجویریؒ نہیں لائے تھے بلکہ انگریز لائے ہیں۔ اگر انگریز کے دور سے پہلے کا انکا وجود ہے ان کا تو اپنا مدرسہ، اپنی مسجد، اپنا قرآن کا ترجمہ، اپنی حدیث کی کتاب، اور اپنی نماز کی کتاب انگریز کے اس ملک میں آنے سے صرف دس دن پہلے کی، غیر مقلدوں کی نماز کی کتاب، کہ اس میں غیر مقلدوں کے پورے مسئلے ہوں کہ ان کو اور طرف دیکھنا نہ پڑے۔ ہماری کتاب درمختار تو یہ خود اٹھا رہا ہے۔ اور یہ مانتے ہیں کہ یہ انگریز کے دور سے پہلے کی ہے اور یہ عرب میں بیٹھ کر لکھی گئی ہے۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد.

پیدائش دیکھنی ہے یا کہ قرآن وحدیث کے مسئلے دیکھنے ہیں ہم نے ولادت نہیں بتانی، آپ انگریزوں کے بعد پیدا ہوئے آپ مسلمان نہیں جو انگریز کے دور میں پیدا ہوئے وہ مسلمان نہیں، بات میں مولانا کے ساتھ اصول کے ساتھ کروں گا مولانا کہتے ہیں کہ تقلید ضروری ہے، لازم ہے واجب ہے، مسئلہ پر گفتگو کرنی ہے کسی کی ولادت پر گفتگو نہیں کرنی۔

نمبر ا۔

اس مسئلہ پر بات کرنی ہے اور دیکھنا ہے کہ کون سا مذہب سچا ہے اور کون سا جھوٹا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ تقلید اگر ہے قرآن وحدیث میں، دین کا حصہ ہے، تو پھر ہم کیوں غیر مقلد ہیں۔ پھر ہم مقلد بنیں۔ ہمیں سمجھانے والی بات کہ قرآن وحدیث میں تقلید ضروری ہے۔ امام ابوحنیفہؒ کی.

امام شافعیؒ کی، امام مالکؒ کی، امام احمد بن حنبلؒ کی، یا کسی امام مجتہد کی تقلید لازم ہے۔ مولوی صاحب قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ دکھائیں کہ تقلید کرنا رسول ﷺ کی اتباع کے علاوہ، قرآن وسنت کی اتباع کے علاوہ کسی امام مجتہد کی تقلید کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ مجمع میں یہ ہمیں غیر مقلد کہتے ہیں۔

نمبر ۲۔

یہ لوگوں کو بتاتے ہیں کہ غیر مقلد ہونا کفر کا کام ہے، برا کام ہے اچھا کام نہیں۔ اچھا کام ہے مقلد ہونا کسی امام کا۔ ہم مولانا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر مقلد ہونا مجتہد کا قرآن وسنت کا مسئلہ ہے اللہ اور رسول ﷺ کا حکم ہے تو ہم نے کیوں چھوڑا؟ ہمیں قرآن و حدیث میں سے دکھائیں، کہ اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان کے علاوہ کسی امام مجتہد کی تقلید کرنا ضروری ہے۔

یہ مولوی صاحب اپنی کتابوں اور قرآن و حدیث کی روشنی میں بات ہوگی۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں تاریخ کی کتابوں اور سیرت کی کتابوں پر بات نہیں ہوگی۔ سب سے پہلے ہمیں قرآن سے یہ سمجھائیں کہ ہم نے تقلید کو چھوڑا تو کیوں چھوڑا؟۔ یہ اگر ضروری تھا تو ہم اس سے کیوں رہ گئے؟۔ اور میں اس کا جواب دوں گا کہ قرآن وحدیث میں ہے یا نہیں۔

موضوع ہمارا متعین ہوگیا ہے۔ مولوی صاحب کے ذمے ہے کہ انہوں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں ثابت کرنا ہے کہ کسی ایک امام مجتہد مثلاً امام ابوحنیفہؒ کی تقلید کرنا ضروری ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ بتائیں گے اور میں اس کی کروں گا نفی اور تردید. کہ قرآن وحدیث میں صرف اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا ضروری ہے، یا مصطفےٰ ﷺ کا حکم ضروری ہے۔ اور کسی امام مجتہد کی بات کو ماننا فرض لازم نہیں ہے۔ اور نہ ہدایت کا معیار ہے۔ یہ مسئلہ ہم آپ کو پہلے سمجھائیں گے کہ تقلید دین میں ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہے، تو پھر یہ ہمیں کیوں ہر وقت کہتے رہتے ہیں کہ یہ غیر مقلد ہیں یہ بات اگر ہے ہمیں بات سمجھ آئے گی تو ہم مقلد بن جائیں گے۔

پہلے میں مقلد تھا، اب غیر مقلد ہوگیا ہوں، اس لئے بنا ہوں کہ قرآن وحدیث میں دلیل

کوئی نہیں ہے۔اب مولانا سے گذارش ہے کہ ثابت کردیں قرآن وحدیث کی روشنی میں کہ تقلید دین کا جز ہے جو ہم نے چھوڑ دی ہے، قبر میں بھی اس کا حساب ہوگا اور آخرت میں بھی اس کا حساب ہوگا کہ تقلید کرنا ضروری ہے۔

میں نے کہہ دیا ہے کہ موضوع متعین ہوگیا ہے کہ بات ہوگی تقلید پر۔تقلید کا معنی یہ بتائیں گے کہ پہلے تقلید کسے کہتے ہیں۔اللہ، رسول کے علاوہ کسی امام مجتہد کی بات ماننی بلا دلیل کے ضروری ہے یہ ہے تقلید۔اگر مولانا نہیں مانیں گے میں ان کی کتابوں میں انہیں دکھاؤں گا کہ تقلید کی تعریف یہ ہے۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد

مرزائی جھوٹے ہیں یا سچے ہیں؟۔ان کے جھوٹے ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ وہ انگریز کے دور میں پیدا ہوئے ہیں۔قرآن وحدیث کا نام مرزائی بھی لیتے ہیں وہ بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنا مسئلہ قرآن سے ثابت کرتے ہیں۔قرآن وحدیث کا نام شیعہ بھی لیتے ہیں۔قرآن وحدیث کا نام تو سب لیتے ہیں تو قرآن وحدیث کا انہوں نے ٹھیکہ نہیں اٹھار کھا۔

میں نے بتایا کہ ان کا تو ترجمہ ہی نہیں، میں نے یہ بات اس لئے کی کہ مرزائی اور منکرین حدیث بھی قرآن کا نام لیتے ہیں، لیکن سب کہتے ہیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔ان کے جھوٹے ہونے کی دلیل کیا ہے؟۔ان کے جھوٹے ہونے کی دلیل یہ ہے کہ ان کی ولادت انگریز کے دور میں ہوئی ہے۔ وہ بھی اپنی پیدائش کسی کو بتانا نہیں چاہتے کہ ہم کب پیدا ہوئے تھے۔ بات فیصلہ کی یہ ہوگی کہ نام یہ بھی قرآن وحدیث کا لیتے ہیں اور ہم بھی لیتے ہیں۔اس لئے معلوم یہاں سے ہوگا کہ یہ فرقہ کہاں اور کب پیدا ہوا تھا۔

میں نے بتایا تھا کہ یہ ہمارا ترجمہ قرآن انگریز کے دور سے پہلے کا ہے، اس کی مولوی صاحب نے تردید نہیں کی۔ ہماری حدیثوں کے ترجمے پہلے کے ہیں، اس کی بھی مولوی صاحب

نے تردید نہیں کی۔ میں نے پہلے اپنی پیدائش کے بارے میں بتایا اور پھر کسی کا پوچھا۔ مولوی صاحب کا کام یہ تھا کہ یہ کہتے ہیں کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں، مرزائیوں کی تو واقعی کتاب انگریز کے دور سے پہلے کی نہیں ہے لیکن ہماری نماز کی کتاب ہے۔ وہ مجھے یہ لوگ دکھا دیتے میں جھوٹا ہو جاتا۔ اگر یہ دکھا دیتے کہ مرزائیوں کی تو واقعی حدیث کے ترجمہ کی کتاب انگریز کے دور سے پہلے کی نہیں ہے، لیکن ہماری ہے یہ دکھا دیتے۔ مرزائیوں کے قرآن کا ترجمہ کوئی نہیں انگریز کے دور سے پہلے کا، اور یہ مجھ سے کہتے کہ ہمارا تو یہ موجود ہے۔ میں جھوٹا ہو جاتا۔

قرآن وحدیث کا نام تو جو بھی اٹھے گا وہی لے گا۔ پتا تو اس طرح چلے گا کہ کون سا فرقہ کب پیدا ہوا ہے۔ پھر نماز انگریز کے دور میں شروع ہوئی ہے؟۔ ہاں پہلے کی آرہی ہے ہم انگریز کے دور سے پہلے کی اپنی نماز کی کتاب دکھا دیں، اور ان کو بھی کہیں کہ آپ بھی دکھائیں۔ جس میں بیس تراویح کو بدعت لکھا ہو، وہ نماز کی کتاب انگریز کے دور سے پہلے دکھا دو تو یہ کوئی گالی تو نہیں۔

لیکن مولوی صاحب کو غم ہے کہ میں یہ ثابت نہیں کر سکتا۔ اگر کر سکتے ہیں تو کریں۔ پھر تمہیں اس طرف کیوں لگایا کہ قرآن وحدیث پر بات ہوگی۔ قرآن وحدیث کا نام تو سارے لیتے ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ قرآن وحدیث جو مولوی صاحب کو آ گیا ہے کیا وہ سید علی ہجویریؒ کو کیوں نہیں آیا، جو قرآن لے کر آئے اس علاقے میں۔ جو قرآن وحدیث آج مولوی صاحب کو آ گیا ہے وہ بابا فرید الدینؒ کو کیوں نہیں آیا۔ جو قرآن وحدیث آج مولوی صاحب کو مل گیا ہے، وہ امام ابو حنیفہؒ کو کیوں نہیں ملا۔

اس لئے یا تو مولوی صاحب لکھ دیں کہ انگریز کے دور سے پہلے کا نہ تو ہمارا کوئی ترجمہ، اور نہ کوئی مسجد، نہ کوئی حدیث کی کتاب کا ترجمہ، نہ کوئی ہمارا بزرگ، نہ کوئی مدرسہ ہے۔

آپ موجود ہیں۔ سارے کے سارے حنفی سنی ہیں۔ تو ہم اپنا انگریز سے پہلے وجود کو ثابت کر سکتے ہیں۔ پھر میں اپنی بات پر آ جاؤں گا۔ لیکن اس علاقے میں سب سے بڑی اصولی بات یہی ہے کہ ہمارے متعلق ان کی کتابوں میں میں انہیں دکھاتا ہوں کہ نواب صدیق حسن لکھتے

ان کہ یہ تاریخی بات ہے۔(1) کیوں بھائی، مولوی صاحب نے کیا کہا ہے کہ تاریخی بات نہیں
انی کیا نسب دیکھنا ہو تو تاریخ پڑھی جاتی ہے یا کہ قرآن؟ تاریخ پڑھتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں
امولوی صاحب اپنا نسب نامہ کیوں چھپاتے ہیں؟ ہمیں الحمد للہ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ مولوی
صاحب نے کیوں یہ کہا ہے کہ ہم نے اپنی ولادت نہیں بتائی۔ آخر کوئی عیب کی بات ہے تو نہیں بتا
ہے۔ اور مولوی صاحب اپنی ولادت ثابت کریں۔

مولوی اللہ بخش

نحمده و نصلی علیٰ رسوله الکریم. اما بعد.

مولوی صاحب نے فرمایا ہے کہ جو پہلے کا ہے وہ حق پر ہے، یہودی و نصرانی، اگر پہلے ہیں تو ان کو یہودی نصرانی ہونا چاہیے۔ اگر قرآن میں مذہب مل جائے ہمارا تو ہم پرانے ہیں۔ حدیث کرے ہماری تائید تو ہم پہلے یہ بعد میں۔

امام ابو حنیفہؒ کی پیدائش ہوئی تھی ۸۰ھ میں تو ہم رسول ﷺ کے دور کے ہیں یہ ۸۰ھ کے دور کے ہیں۔ پھر بتائیں ہم پرانے ہیں یا کہ یہ پرانے ہیں۔ قرآن و حدیث ہماری تائید کرے، قرآن و حدیث انگریز کے دور کے بعد آیا ہے یا پہلے؟ یہ بتائیں کہ پہلے تو ہم نے مسلک رکھا تھا

(1)۔ نواب صدیق حسن خان نے ۱۳۱۲ھ میں کتاب لکھی جس میں لکھا کہ "خلاصہ حال ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب سے یہاں اسلام آیا ہے چونکہ اکثر لوگ بادشاہوں کے طریقہ اور مذہب کو پسند کرتے ہیں اس وقت سے لے کر آج تک یہ لوگ اسی مذہب پر قائم رہے اور ہیں اور اسی مذہب کے عالم فاضل، مفتی اور حاکم ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک جم غفیر نے مل کر فتاویٰ ہندیہ یعنی فتاویٰ عالمگیریہ جمع کیا اور اس میں شیخ عبدالرحیم دہلوی کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ مرحوم بھی شریک تھے۔ (ترجمان وہابیہ ص ۱۰-۱۱)

قرآن وحدیث انہوں نے مسلک وہ رکھا جو تین سو سال بعد بنا، اب یہ سچے ہیں یا ہم سچے ہیں؟۔

آپ نے قرآن وحدیث کو دیکھنا ہے یا کہ مولانا کی باتوں میں آنا ہے، دیکھیں ترجمے کئے ہندوستان میں شاہ ولی اللہؒ نے، ان کی اولاد نے ترجمے کئے ہیں، میں نے کہا کیا ہے کہ انہوں نے ترجمے غلط کئے۔ بات یہ ہے کہ ترجمہ شاہ ولی اللہؒ کا ہے اور مسلک ہمارا ہے، پھر شاہ ولی اللہؒ ہمارا ہی ہے نہ کہ انکا۔ بات یہ ہے کہ شاہ ولی اللہؒ کی بات ہماری طرف تو پھر سچے ہم ہیں، اسی طرح حدیث اگر تائید ہماری کرے تو پہلے بھی ہم ہیں۔

تو دیکھنا یہ چاہئے کہ قرآن وحدیث پر عمل کس کا ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ اپنا نسب نہیں دکھاتے۔ نسب دیکھنا ہے کہ اسلام دیکھنا ہے؟۔ آپ کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ نسب دیکھنے کے لئے؟۔ نہیں۔ اسلام دیکھنے کے لئے۔

جب سے قرآن آیا ہے، جب سے مصطفٰےؐ آئے، تب سے اسلام آیا۔ بندہ آج پیدا ہوا ہے، لیکن بات وہ اللہ کی کرتا ہے اور اللہ کے رسول ﷺ کی کرتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ یہ سچا ہے یا جو پہلے کا ہے، یہودی تو ان سے بھی پہلے کے ہیں۔ قرآن وحدیث کا نام جو لیتے ہیں وہ برا کرتے ہیں۔

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ ہر کوئی قرآن وحدیث کا نام لیتا ہے۔ نام لینا تو آسان ہے دکھانا مشکل ہے۔ مذہب کیا ہے؟۔ قرآن وحدیث مذہب ہے یا نہیں؟۔ اگر قرآن وحدیث مذہب ہے، تو دیکھنا یہ ہے کہ انہوں نے تقلید اپنے اوپر لازم کی، کیا قرآن میں تقلید ہے؟۔

میں یہ بتا رہا ہوں کہ اہل حدیث کب کے ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد کہتے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ نے مجھ کو اہل حدیث بنایا۔ یعنی تاریخ یا نسب نامے اگر ہم دکھانا چاہیں تو ہم دکھا سکتے ہیں، لیکن ہمیں ضرورت کوئی نہیں۔ میں نے پہلے یہ بات کی ہے کہ ہم ثابت کر سکتے ہیں کہ ہم قرآن وحدیث پر عمل کے لحاظ سے سب سے پہلے ہیں، جب سے قرآن آیا ہے تب سے حدیث ہے، کیونکہ ہم بات کرتے ہیں قرآن کی یا حدیث کی۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم. اما بعد.

سنو! اس کے متعلق میں پہلے بات کر چکا ہوں کہ لفظ اہل حدیث کا انکار نہیں، اہل حدیث ہمارا علمی طبقہ ہے۔ خود امام ابوحنیفہؒ ایک محدث ہیں، امام طحاویؒ محدث ہیں، امام محمدؒ محدث ہیں، اہل حدیث تو جس طرح اہل قرآن کا لفظ حدیث میں ہے، لیکن وہ آج کے دور کی پیداوار ہیں۔

مولوی صاحب نے اپنے پرانے ہونے کی دلیل کیا بیان کی کہ جب سے قرآن تب سے ہم ہیں، یہی بات پرویز وغیرہ کہتے ہیں منکر حدیث کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس دن سے قرآن ہے اسی دن سے ہم ہیں، اب تم مانتے ہو کہ وہ اس دن سے ہیں؟۔ ہرگز نہیں مانتے۔

ہم ان سے بھی پوچھتے ہیں کہ تمہارا قرآن کے ساتھ تعلق کب جڑا ہے۔ تمہارا بھی انگریز کے دور سے پہلے کا ترجمہ قرآن مجید نہیں ہے۔ ان کی یہ بات جس طرح جھوٹی ہے اسی طرح یہ بات بھی غلط ہے۔ اس وقت اہل قرآن کا لفظ تھا احادیث میں۔ مولوی صاحب کہتے ہیں قرآن و حدیث، ان کو چاہئے کہ یہ لفظ اہل حدیث قرآن میں دکھائیں اور اس کا معنی بھی یہ دکھائیں منکر امام۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم. اما بعد.

مولوی صاحب بار بار اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ ان کی مسجد پہلے نہیں ہے، ان کا مذہب پہلے نہیں ہے، ان کا مذہب پہلے نہیں ہے۔ یہ باتیں بھلا آپ اسی طرح سنتے آئے ہیں۔ تم قرآن و حدیث میں یہ بات دیکھتے آئے ہو کہ مسئلہ کیا ہے؟۔ یہ اگر مقلد ہیں اور ان کا تقلیدی مذہب، رسول اللہ ﷺ سے ۸۰ سال بعد امام ابوحنیفہؒ پیدا ہوئے، پھر انسان پیدا ہونے کے بعد بیس یا پچیس سال کے بعد بالغ ہوتا ہے، پھر کتابیں لکھتا ہے، تشریحات کرتا ہے۔ اس وقت سے

یہ مذہب شروع ہے۔

اور ہم نے بات کی اللہ کی اور اللہ کے رسول ﷺ کی، اور باقی اب میں ساتھ ساتھ مسئلہ بھی شروع کرتا ہوں کہ اللہ فرماتے ہیں۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

کہ جس نے تابعداری کر لی اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی۔ یہ نہیں فرمایا کہ وہ کب کا ہے اور کس دور کا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی تابعداری کرے اور اس کے رسول ﷺ کی، چاہے وہ انگریز کے دور سے پہلے کا ہو یا انگریز کے دور کے بعد کا ہو۔

اب جو پیچھے آئیں گے آپ کے وہ غیر مسلم ہوں گے کیا؟۔ پھر اسی طرح بات کرتے ہیں مرزائی بھی، اہل قرآن بھی، قرآن وحدیث کا نام لیتے ہیں جھوٹے بھی بعد میں پیدا ہوئے اور سچے بھی بعد میں آئے، اس کا مطلب یہ ہے کہ جو پیچھے آئے وہ جھوٹا ہے؟ جو پہلے آئے وہ سچا ہے؟۔

بات یہ ہے کہ اللہ فرماتے ہیں۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

کہ جو شخص اللہ کا تابعدار ہے، اور اللہ کے رسول ﷺ کا تابعدار ہے۔ بس فرمایا وہ لوگ جو اللہ کے تابعدار ہیں، اور اللہ کے رسول ﷺ کے تابعدار ہیں۔ یہ نہیں کہا ساتھ کہ۔

ویقلد الامام من الائمة الاربعة

کہ اللہ رسول کا تابعدار بھی ہے، اور چاروں اماموں میں سے بھی کسی کا مقلد ہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص میرا تابعدار ہے اور میرے رسول ﷺ کا تابعدار ہے اس کے لئے خوشخبری سن لو۔

أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم

پس وہ جس دور میں بھی پیدا ہوا، اور جب بھی پیدا ہو، مالک فرماتے ہیں کہ جب موت آئے گی تو وہ لوگ اکٹھے ہوں گے، جن پر اللہ کا انعام ہے، انبیاء کے ساتھ، صدیقین کے ساتھ، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے۔

یہ مولوی صاحب کی چالاکیاں ہیں، کہ مسجدیں دکھائیں کہ کس کی مسجدیں ہیں، کس کے بنائے ہوئے ہیں۔ بات یہ دیکھنی ہے کہ مالک فرماتے ہیں کہ جو میرا تابعدار ہے، وہ میرے رسول ﷺ کا تابعدار ہے، اس نے یہ قید نہیں لگائی کہ وہ مقلد بھی ہے۔ نہیں۔ فرمایا۔ انبیاء کے ساتھ جانا ہے تو یہ مسلک رکھو یا میرا فرمان یا مصطفیٰ ﷺ کا۔

جب تم کو موت آئے گی، خدا تم سے وعدہ کرتا ہے کہ میں تم کو انبیاء کے ساتھ رکھوں گا، تم کو صدیقین اور شہداء کے ساتھ رکھوں گا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا تھا اس لئے ہم نے تقلید چھوڑی، ہم کسی اور کی تقلید نہیں کرتے۔ مصطفیٰ ﷺ ہمارے لئے کافی ہیں۔ سورج کے سامنے کسی چراغ کی روشنی نہیں ہوتی۔ جو سورج کے سامنے چراغ جلائے وہ انسان نادان ہے۔ اس لئے اللہ فرماتے ہیں میرے مصطفیٰ سورج ہیں۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلي على رسوله الكريم. اما بعد.

آپ کے سامنے بات واضح ہوگئی کہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو نبی پاک ﷺ کے زمانے کے ہیں۔ لیکن مسجدیں ہماری اب بنی ہیں، ہم ہیں تو پہلے ہی کے، لیکن ہمارا قرآن کا ترجمہ مرزائیوں کی طرح نہیں ہے۔

مرزائی اگرچہ اب پیدا ہوئے ہیں، مگر وہ جھوٹے ہیں۔ لیکن ہم اب پیدا ہو کر سچے ہو گئے ہیں کیوں؟۔ کیا جو مسلمان پہلے تھے کیا وہ مسجدیں نہیں بنایا کرتے تھے؟۔ اللہ کے نبی ﷺ تو تھوڑے دن ہی ہجرت کے موقع پر قبا میں ٹھہرے تو وہاں بھی مسجد بنائی۔ مدینے آئے تو پہلے مسجد ہی بنائی۔ یہ کہتے ہیں کہ امین کی چالاکیاں ہیں، مسجد ان کی نہیں ہے پہلے کی اور چالاک میں ہو گیا

ہوں۔

مولوی صاحب نے جو آیت پڑھی ہے، وہ آیت مرزائی پڑھتے ہیں۔ میں مرزا کی کتابوں میں دکھاتا ہوں، میں مذاق نہیں کر رہا۔ دیکھیں آیات بھی ان کی کتابوں سے یاد کر لیتے ہیں۔ اب سنیں اس آیت کا پورا مطلب کیا ہے۔

سورۃ فاتحہ میں آتا ہے۔

اَهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿۶﴾

اے اللہ ہمیں سیدھے رستے پر چلا۔

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

ان لوگوں کے رستے پر جن پر تیرا انعام ہوا۔

مولوی صاحب نے جو آیت پڑھی اس میں ہے کہ وہ نبی ہیں، صدیق بھی اور شہید بھی ہیں، صلحاء بھی ہیں۔ مولوی صاحب کھڑے ہو کر کہتے ہیں، کہ صرف خدا اور نبی اور باقی تین باتیں آیت کی انہوں نے چھوڑی ہوئی ہیں۔

اس کو کہتے ہیں کہ جب موت آئی تو خود ہی قرآن کی وہ آیت پڑھتے ہیں، جو ان کے خلاف ہے۔ اس آیت میں انعام یافتہ جماعتیں کتنی ہیں؟۔ نبی ایک، صدیق دو، شہید تین، صلحاء چار۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بعد کچھ بھی نہیں مانتے اور انہوں نے کیا وہ آیت مانی ہے جو پڑھی تھی؟۔ اور پھر میں نے کہا تھا کہ لفظ اہل حدیث بمعنی منکر فقہ قرآن و حدیث سے دکھائیں۔ انہوں نے کیا دکھایا ہے؟۔ نہیں۔ لفظ اہل حدیث بمعنی منکر فقہ حدیث میں دکھائیں۔

ایک دفعہ منکرین فقہ اور ان کے بڑے بھائیوں منکرین حدیث میں مناظرہ ہو گیا۔ انہوں نے حدیث کی کتاب میں دکھایا کہ ہمارا نام اہل قرآن ہے۔ ترمذی شریف میں ہے۔ انہوں نے

ان لوکہا کہ اللہ کے نبی ﷺ سے صحاح ستہ کی حدیث دکھادیں کہ آپ نے کبھی اہل حدیث کہا ہو،
یہ نہیں دکھا سکے۔ دیکھو قرآن مجید میں سے جو کچھ میں ان سے پوچھ رہا ہوں وہ مجھے نہیں دکھا
جواب سنو۔ رسول ﷺ کی ایک حدیث پاک میں آپ کو سناتا ہوں۔

عن ابی هریره قال قال رسول الله ﷺ سیکون فی آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا آبائکم.

(صحیح مسلم ص۱۰ ج۱)

ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے آخری زمانے میں کچھ دھوکے باز اور جھوٹے لوگ پیدا ہوں گے۔ (ان کی نشانی یہ ہوگی) جو تم کو احادیث سنایا کریں گے۔ (حدیث میں آتا ہے کہ کچھ سنائیں گے اور کچھ چھوڑ دیں گے) اور وہ احادیث سنائیں گے جو تمہارے باپ دادا نے بھی کبھی نہیں سنی ہوں گی۔ کوئی ضعیف یا منسوخ احادیث جو کتابوں میں تو لکھی ہوئی ہیں، لیکن کبھی علماء نے، سید علی ہجویریؒ نے، بابا فریدؒ نے وعظوں میں کبھی نہیں سنائیں۔

اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں تم کو یہ کہتا ہوں کہ ان سے بچ کر رہنا، اور اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ان کے پاس دو ہی باتیں ہوں گی، جو ان کے پاس جائے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، اور جو پاس جائے گا اس کو فتنہ میں ڈال دیں گے۔ مسلم شریف کی حدیث اس فرقے کی پیش گوئی بیان کرتی ہے۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم. اما بعد.

دیکھو مولانا نے قرآن میں تحریف کی آیتیں قرآن کی ہیں، لیکن ترجمہ قرآن کا نہیں ہے۔ قرآن کی چوری کی ہے، قرآن کی آیت شروع ہوتی ہے۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

جو شخص اللہ کا تابعدار ہے اور رسول ﷺ کا تابعدار ہے۔ یہ ان چار گروہوں کے ساتھ اکٹھا ہوگا۔ انہوں نے چار گروہوں کا راستہ ہی مختلف بنا دیا۔ انہوں نے چار گروہوں کا مذہب بنالیا۔ یہ کتنی بددیانتی ہے کہ اللہ فرمائے کہ جو شخص میرا تابعدار ہے میرے رسول ﷺ کا تابعدار ہے۔ تابعداری صرف دوعی کی ہے یا قرآن کی یا حدیث کی جو ان دو چیزوں کا تابعدار ہے وہ رہے گا کن کے ساتھ؟۔ وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا، انکو معیت نصیب ہوگی ان کی جن پر اللہ کا انعام ہے من النبیین انبیاء کے ساتھ، صدیقین کے ساتھ، شہداء اور صالحین کے ساتھ۔

مذہب دو صرف دو چیزیں ہیں یا اللہ کی تابعداری اور رسول ﷺ کی تابعداری۔ سورۃ فاتحہ کے اندر ہم پڑھتے ہیں۔

اَهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾

اللہ نے سورۃ فاتحہ بھی دی ہے، اور طریقہ بتایا ہے کہ اس طرح مانگو اور وہ سیدھا رستہ ہے کون سا۔

صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راستہ ان لوگوں کا جن پر اللہ کا انعام ہے، اگلی پانچویں پارے والی آیت نے اس کی تشریح کر دی ہے کہ جن لوگوں پر اللہ کا انعام ہے، وہ کون ہیں؟۔ وہ چار گروہ ہیں ان کا راستہ ملتا کس کو ہے۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

جو شخص اللہ کا تابعدار ہے اور مصطفےٰ کا تابعدار ہے،

مولوی صاحب کہتے ہیں جو حدیث کا نام لے وہ گمراہ کرنے والا ہے۔ احادیث سے بھی آدمی بھلا گمراہ ہوتے ہیں؟۔ قرآن کی آیتوں سے بھی بھلا آدمی گمراہ ہوتے ہیں؟۔ ان کا ایمان

۔ م کہ قرآن کی آیتوں سے بھی آدمی گمراہ ہوتے ہیں۔ اگر حدیثوں اور قرآن سے لوگ گمراہ
۔ تے ہیں تو پھر آپ دین کہاں سے لائیں گے۔ جو حدیثیں ہم آپ کو سناتے ہیں وہ بخاری
۔ یف میں موجود ہیں اب تقلید کے بعد ہم حدیثیں بھی دکھائیں گے۔

میں ثابت کروں گا کہ انہوں نے حدیثوں کی کتنی چوری کی ہے۔ آج بھی انہوں نے
۔ یانت کی ہے، انہوں نے چار مذہب بتائے ہیں چار چیزیں ثابت کیں، حالانکہ چیزیں صرف دو
ہیں۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

بس ان دو چیزوں کا تابعدار انبیاء کے ساتھ، صدیقوں کے ساتھ، شہداء کے ساتھ،
صالحین کے ساتھ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن وسنت کا مسلک رکھنے والے بزرگوں کو بھی ماننے
والے، شہیدوں کو وہی ماننے والے۔

جو یہ کہتے ہیں کہ آیتوں اور حدیثوں سے آدمی گمراہ ہوتا ہے، چھوڑیں پھر حدیثیں آپ۔
مولوی صاحب کہتے ہیں کہ ایک وقت آئے گا کہ وہ آپ کو حدیثیں سنائیں گے اور وہ بھی
موضوع۔ اللہ کے پیارے نبی کی حدیثیں بخاری میں ہیں، جس کو سب فرقے مانتے ہیں بریلوی
دیوبندی سب مانتے ہیں، ہم دیکھیں گے کہ ان کا مذہب بخاری میں ہے یا ہمارا ہے، مسلم میں ہمارا
مذہب ہے یا تمہارا۔

لیکن پہلے تقلید پر بات ہوگی قرآن پاک میں ہے۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

جو شخص تابعدار ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا، چاہے جب کا بھی ہو انگریز کے دور کا
ہو یا پہلے کا ہو۔ یہ قرآن نبی پاک پر نازل ہوا۔ جو قرآن کو ماننے والا ہے اس کا مذہب پرانا ہے۔
انہوں نے مانا ہے کہ ان کا مذہب امام ابوحنیفہؒ والا ہے، یعنی ان کا مذہب بعد کا ثابت ہوتا ہے۔
ہمارا مذہب پہلے کا ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم تو ہیں۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

میں نے آیت کی چوری نہیں کی۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلى على رسوله الكريم. اما بعد.

حدیث کے بارے میں اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جو آخری زمانہ میں آ کر حدیثوں کا نام لیں گے وہ گمراہ ہوں گے، پہلوں کو تو نہیں کہا۔ انہوں نے مان لیا کہ ہمارا حدیث کا ترجمہ کوئی نہیں ہے، تو یہ آخری دور کے ہوئے، ان کی مسجد بھی کوئی نہیں، تو یہ آخری دور کے ہوئے۔ ان کا ترجمہ قرآن نہیں ہے، تو یہ آخری دور کے ہوئے۔

انہوں نے کہا کہ اگر یہ ہمیں ثابت کر دیں کہ ہم انگریز کے دور سے پہلے کے نہیں تھے، تو میں مان لوں گا کہ واقعی ہم آخری دور میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ فرقہ تو قیامت کی نشانیوں میں سے پیدا ہوا ہے۔ جب تباہی ہوگی قیامت کے نزدیک جو فرقے پیدا ہوں گے دین کو برباد کرنے والے ان کا ذکر کرتے ہوئے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ آخری دور میں ایک فرقہ آئے گا، وہ نام حدیثوں کا لیا کریں گے۔

اب دیکھیں آخری دور میں ایک فرقہ اہل قرآن، نام قرآن کا لیتا ہے۔ اس کو تو یہ بھی گمراہ کہتے ہیں دوسری بات مولوی صاحب نے یہ کی ہے کہ امین نے خیانت کی ہے، میں نے آیت پڑھی تھی۔

ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾

اور صراط مستقیم کون سا راستہ ہے، جو انعام یافتہ لوگوں کا راستہ ہے، یہ چار ہیں یا ایک ہیں؟۔ چار ہیں۔ نبی، صدیق، شہداء اور صالحین۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ نبیوں کے راستے پر چلنا چاہئے یا نہیں؟۔ چلنا چاہئے۔ صدیق کے راستے پر؟۔ ابوبکر صدیق ؓ کو خلیفہ برحق مانتے

او۔ مانتے ہیں۔ جس دن ان کے ہاتھ پر بیعت ہوئی معلوم ہے کیا ہوا، حضرت عمرؓ نے قیاس کیا کہ رسول ﷺ نے ابو بکر صدیقؓ کو امام بنایا، جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے دین کے لئے پسند کرلیا ہم نے اس کو اپنی دنیا کے لئے پسند کرلیا۔ اس قیاس کو سارے صحابہؓ نے مان لیا، اس قیاس کو ماننا تقلید کہلاتا ہے۔

ابو بکرؓ کی خلافت کا انکار کرنے والے غیر مقلد ہیں، اور جنہوں نے حضرت عمرؓ کے قیاس کو مان لیا وہ مقلد ہیں۔ اور مقلد اس دور کے ہوئے یا نہیں؟۔ ہوئے۔ ایک شخص مجھے غیر مقلد پیش کردیں جس نے اٹھ کر حضرت عمرؓ کو کہا ہو عمر! آپ نے قرآن کی آیت نہیں پڑھی۔ آپ نے نبی ﷺ کی حدیث نہیں پڑھی۔ آپ نے قیاس کیا ہے۔ ہم نہیں مانتے۔ ایک بھی غیر مقلد دکھادے۔

اب میں دیکھتا ہوں کہ کس طرح بخاری سے نکال کر دکھاتے ہیں اس غیر مقلد کا نام۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم قرآن وحدیث کے علاوہ کوئی بات نہیں مانیں گے۔ اب کہتے ہیں بخاری کون مانتے ہیں سارے ہی۔ یہ مجھے دکھائیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے کہا ہو کہ بخاری اصح الکتب ہے۔ یہ ان کا فرض ہے۔ کہیں کسی خلیفہ راشد نے کہا کہ بخاری اصح الکتب ہے؟۔ ہرگز نہیں کہا۔

یہ ایک طرف کہتے ہیں کہ ہم نے قرآن وحدیث کے علاوہ کچھ نہیں پڑھنا۔ دوسری طرف کتنا بڑا دھوکہ دے رہے ہیں کہ بخاری اصح الکتب ہے، میں کہتا ہوں کہ وہ آیت پڑھو جس میں لکھا ہوا ہو کہ بخاری اصح الکتب ہے۔

آپ تو ابھی سے قرآن حدیث کو چھوڑ گئے ہیں۔ ایسے وفادار ہیں کہ قرآن بھی یاد کرے گا، کہ اچھے وفادار ہیں کہ اکیلے چھوڑ گئے ہیں، پھر کہتے ہیں قرآن ہمارا ہے۔ پھر اس وقت کہتے ہیں ہم تیرے نہیں۔ پھر کسی اور کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔

دوسری بات یہ دیکھیں یہ انہوں نے غلط بیانی کی ہے، میں نے دو نشانیاں اللہ تعالیٰ کے

نبی ﷺ سے بتائی ہیں، کہ آخری دور میں وہ فرقہ پیدا ہوگا۔ یہ آپ نے دیکھ لیا کہ یہ آخری دور میں پیدا ہوا ہے۔اور وہ کچھ حدیثیں پڑھا کریں گے۔اس لئے انہوں نے بخاری شریف کا نام لیا ہے حدیث کی کچھ کتابوں کو یہ مانتے ہی نہیں۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم. اما بعد.

یہ حدیث یہ دکھائیں ہم تو تب دکھائیں حدیث میں سے، اگر آپ نہ مانتے ہوں کہ یہ احادیث کی کتاب ہے۔اگر آپ یہ کہیں کہ حدیث کی کتاب صحیح نہیں پھر ہم حدیث میں سے ثابت کریں گے پڑھ کر حدیثیں، پھر بخاری کا نام نہیں کہیں گے۔کہ بخاری سب سے زیادہ صحیح ہے۔

یہ تو میں نے اس لئے کہا تھا کہ سب کہتے ہیں یہ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ ان کے اکابر مانتے ہیں۔میں نے ان کے اکابرین کے حوالے سے کہا تھا کہ تمہارے اکابر کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کے نبی ﷺ کے فرمان میں سے سب سے زیادہ صحیح فرمان صحیح بخاری ہے۔

باقی مولانا نے یہ غلط کہا ہے کہ قرآن کے ساتھ بھی آدمی گمراہ ہوتے ہیں، میں آپ کو آیت بتلاتا ہوں کہ جس آیت سے انہوں نے استدلال کیا ہے۔

يُضِلُّ بِهِۦ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِۦ كَثِيرًاۚ

آیت آدمی پڑھی ہے تھوڑا سا ثبوت دینا ہے۔

لَا تَقْرَبُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنتُمْ سُكَـٰرَىٰ ـ

نہیں پڑھنا۔اور کہتے ہیں۔

يُضِلُّ بِهِۦ كَثِيرًا

قرآن کے ساتھ گمراہ بھی کرتے ہو اور ہدایت بھی دیتے ہو، لیکن گمراہ ہوتے زیادہ ہیں کون؟۔گمراہ ہوتے ہیں قرآن سے۔

وَمَا يُضِلُّ بِهِۦٓ إِلَّا ٱلْفَـٰسِقِينَ

قرآن سے وہی گمراہ ہوتے ہیں جو قرآن کو پڑھتے تو ہیں، لیکن مانتے نہیں، عمل نہیں کرتے۔ جو قرآن کو مانتے نہیں وہی گمراہ ہوتے ہیں۔

حالانکہ اگر قرآن سے آدمی گمراہ ہوں تو آپ ہدایت کہاں سے لیں گے، وحی آئے گی آپ کے پاس؟۔ جبرئیل آئے گا تمہارے اوپر؟۔

اور یہ کہتے ہیں کہ قیاس کیا حضرت عمرؓ نے۔ یہ قیاس کہاں سے کیا؟۔ قرآن وحدیث میں سے کیا۔ تو پھر یہ قرآن وحدیث کا مسئلہ ہو گیا۔ یہ کہتے ہیں تقلید ثابت کرتے ہیں۔ پھر آپ مقلد عمرؓ کے کیوں نہیں۔ صدیقؓ کے مقلد کیوں نہیں بنے۔ پھر آپ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے مقلد کیوں بنے ہو۔ اگر مقلد بننا تھا تقلید اگر ثابت ہوتی ہے، تو پھر آپ لوگ حضرت عمرؓ کے مقلد کیوں نہیں بنتے۔ عمری کہلاؤ۔ صدیقی کہلواتے۔ پھر آپ حنفی کیوں کہلواتے ہیں۔

یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ آپ صحابہؓ کو نہیں مانتے۔ حضرت عمرؓ کا قیاس صحیح تھا۔ ہم تو اس قیاس کے مخالف ہیں، جو قرآن وحدیث کے مخالف ہے۔ قرآن وحدیث کے موافق جو قیاس ہے وہ تو قرآن وحدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ

جو کچھ میرے رسول ﷺ آپ کو دیں اسے لے لو، اور جس سے میرے رسول ﷺ منع کریں اس سے رک جاؤ۔ اگر یہاں اللہ تعالیٰ فرماتے۔

ما اتاکم ابو حنیفة فخذوه.

گر حنفی بننا ہوتا تو اللہ تعالیٰ کہتے کہ جو کچھ آپ کو امام ابوحنیفہؒ نے دیا ہے اسے لے لو، جس کام سے امام ابوحنیفہؒ نے روکا ہے، اس سے رک جاؤ۔

رسول ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اپنے مصلے پر کھڑا کیا۔ اس طرح مسئلہ سمجھ میں آیا کہ جو دین میں آگے وہ دنیا میں بھی آگے۔ قیاس حضرت عمرؓ کا صحیح تھا۔ اس کو حدیث سمجھ لو،

قرآن کا حکم سمجھ لو۔ جو قیاس قرآن وحدیث میں سے ہے ہم اس کے مخالف نہیں۔ ہاں جو قیاس حدیث نبوی یا قرآن کی کسی آیت سے ٹکراتا ہو ہم اس کے خلاف ضرور ہیں۔ ہم اس کو صحیح نہیں مانیں گے۔ وہ قیاس چاہے صحابی ہی کا کیوں نہ ہو۔

صحیح سند کے ساتھ ثابت ہوجائے تو پھر یقین مانیں صحابی قرآن وحدیث کے خلاف نہیں کہتا۔ یہ قیاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ثابت کر رہے ہیں۔ تقلید امام ابوحنیفہؒ کی۔ اتنا ظلم؟۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔ اگر رائے ابوحنیفہؒ کی ثابت کریں اور تقلید ثابت کریں۔ حالانکہ تقلید کے بارہ میں کہتے ہیں۔

قبول قول الغیر بلا حجۃ.

کہ اللہ کے رسول ﷺ کے سوا کسی امام مجتہد کی بات بلا دلیل ماننی، یہ کہتے ہیں تقلید ہے۔ اگر یہ تقلید ہے تو ان کو ثابت کرنا چاہئے اس دعویٰ کو کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں امام مجتہد کی بات بلا دلیل ماننی ضروری ہے اپنا مذہب اگر ثابت کرنا ہے تو یوں کرو۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد.

بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ ہم قرآن وحدیث کو مانتے ہیں، تقلید نہیں کرتے۔ قیاس کو پہلے یہ نہیں مانتے تھے، اب مان لیا ہے۔ تقلید کا مسئلہ ختم ہوگیا ہے۔ جھگڑا صرف اتنا رہ گیا کہ آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقلید کیوں نہیں کرتے اور امام ابوحنیفہؒ کی کیوں کرتے ہو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس قیاس کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی تو ہم نے اس کو مانا ہے۔ تو کون کہتا ہے کہ ہم نے اس مسئلہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقلید نہیں کی ہے۔ کتنا بڑا جھوٹ لگا دیا۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقلید نہیں کی۔ رہی یہ بات کہ یہ کہتے ہیں کہ آپ ابوحنیفہؒ کی تقلید کیوں کرتے ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقلید کیوں نہیں کرتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے لے کر یہ سارے مسئلے ہمیں دکھادیں، پھر ہم امام ابوحنیفہؒ کی تقلید چھوڑ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقلید کرلیں گے۔

ان حضرت عمرؓ کے سارے مسئلے جمع نہیں ہوئے۔

منکرین حدیث بھی ان کو یہی کہتے ہیں۔ کہ اگر حدیث کوئی چیز تھی۔ تو آپ حضرت عمر ؓ کی کتاب پڑھو، آپ بخاری کی کیوں پڑھتے ہیں۔ ترمذی کی کیوں پڑھتے ہو۔ ابن حجر کی بلوغ المرام کیوں پڑھتے ہو۔ یہ دیکھیں یہ اعتراض ان سے چوری کر کے ہمارے اوپر ڈال دیا۔ یہ اصل اعتراض انہوں نے ان پر کیا تھا کہ اگر حدیث حجت ہے تو آپ حضرت عمرؓ کی کتاب کیوں نہیں پڑھتے، آپ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کتاب کیوں نہیں پڑھتے، اس وقت ان کے پاس قرآن ہوتا تھا، بخاری نہیں ہوتی تھی، مسلم نہیں ہوتی تھی۔

کبھی حضرت ابو ہریرہؓ نے اٹھ کر نہیں کہا تھا کہ میں نے آج بخاری پیش کرنی ہے۔ ان کو اس کا جواب نہیں آیا یہ اعتراض چوری کر کے میرے اوپر لگا دیا ہے۔ میں دونوں کو کہتا ہوں دونوں فریق دھوکہ کرتے ہیں لوگوں کے ساتھ۔ حضرت عمرؓ کی حدیث کی کتاب وہ ہمیں دے دیں، کیوں پھر آپ بخاری کی سند پڑھو گے؟۔ نہیں۔ ہم حضرت عمرؓ کی کتاب اسی وقت لیں گے۔ پھر ہمیں بخاری کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اسی طرح یہ حضرت عمرؓ سے ثابت کردیں اسی طرح پورا مسلک ترتیب کے ساتھ نماز، روزہ لکھا ہوا ہو تو ہم ابھی چھوڑ دیں گے امام ابوحنیفہؒ کا نام۔ حضرت عمرؓ کی تقلید شروع کردیں گے۔ ان کی تقلید اس لئے کر رہے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ نے قرآن پاک میں سے، سنت میں سے اجماع امت میں سے، اجتہاد کر کے سارے مسئلے ترتیب کے ساتھ لکھ دئے ہیں۔ اور ہمیں ان کے پاس جانا پڑتا ہے۔

یہ تو حضرت عمرؓ کا نام لیتے ہیں۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اس وقت فقہ اور حدیث کی کتب جمع نہیں تھیں، یہ مولوی صاحب نے کوئی قرآن و حدیث بیان نہیں کیا۔ بلکہ منکرین حدیث کا اعتراض چوری کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ وہ بھی یہ کہتے ہیں کہ آپ بخاری کیوں پڑھتے ہیں، ہم بخاری نہیں اٹھانے دیں گے۔ حضرت عمرؓ کی کتاب لے کر آؤ۔ کہتے ہیں پھر

ان کے سامنے ان کو کوئی جواب نہیں آتا۔اور یہ اعتراض ہمارے اوپر کردیا۔

پھر مولوی صاحب نے کہا تھا کہ میں نے پوچھا تھا کسی آیت میں سے یا حدیث میں سے بخاری شریف کا اصح الکتب ہونا ثابت کرو۔ کہتے ہیں کہ آپ نہیں مانتے؟۔ یہی مرزا کہتا ہے۔ میں حیران ہوں کہ باقی جو باتیں ہم نے مانی ہیں وہ آپ مانتے ہیں۔ان کو تو ثبوت قرآن و حدیث میں سے دینا ہے۔ یہ اب دھوکہ اس طرح دیتے ہیں کہ آیت پڑھتے ہیں کہ آیت میں لکھا ہے، کہ امام ابوحنیفہؒ کی تقلید کرو۔

یہی منکرین حدیث کہتے ہیں کہ آپ حدیث دکھائیں کہ اللہ کے نبی نے فرمایا ہو کہ بخاری شریف پڑھا کرنا۔ کیوں بھائی بخاری شریف کا نام آتا ہے قرآن و حدیث میں؟۔ نہیں۔ مشکوٰۃ کا نام آتا ہے؟۔ نہیں۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد.

حضرت امام ابوحنیفہؒ نے کتابیں جمع کیں ان سے پہلے کتابیں لکھی نہیں گئی تھیں۔ آپ بتائیں کہ صحابہ کا ایمان یا دین مکمل تھا یا نہیں۔ یقیناً پورا تھا۔ پھر ان کو اس پر اعتبار کیوں نہیں آیا۔ اور یہ چھوڑ کر امام ابوحنیفہؒ کے در پر بیٹھے ہیں۔ان سے دین لینا شروع کردیا۔ پھر جب وہ کتابیں نہیں لکھی گئی تھیں تو کیا اس وقت یہ احادیث موجود تھیں یا نہیں؟۔ یقیناً موجود تھیں۔ یہ حدیثیں صحابہ کو یاد تھیں یا نہیں۔ یہ کسی نے بنا کر لکھی ہیں یا وہی حدیثیں ہیں جو صحابہ کو یاد تھیں؟۔ یہ احادیث صحابہ کو یاد تھیں اگرچہ لکھی بعد میں گئیں۔

انہوں نے حنفی ہونا اس لئے پسند کیا۔ کہ ان کو صحابہ کے دور کا علم تھا۔ وہ ادھورا لگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کمی چھوڑ گئے تھے کمی اب انہوں نے پوری کی ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا تھا۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

اللہ نے فرمایا کہ میں نے مکمل کردیا۔انہوں نے کہا کہ نہیں مکمل نہیں نامکمل تھا، ابوحنیفہؒ

لا کر پورا کیا۔ اب یہ سچے ہیں یا اللہ کا قرآن سچا ہے؟۔ اللہ کا قرآن کہتا ہے کہ پہلے دین مکمل، یہ کہتے ہیں کہ ابو حنیفہؒ نے آ کر مکمل کیا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ منکرین قرآن اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟

کہ جو کچھ میرے رسول نے آپ کو دیا اس کو لے لو اور اللہ کے رسول نے ہمیں قرآن بھی اور حدیث بھی دی ہے۔ اور درحقیقت یہ قرآن کے دشمن ہیں۔ اور اپنی جان بچانے کے لئے سہارا لیتے ہیں منکرین قرآن کا۔

اگر آپ کو مسئلہ قرآن و حدیث میں مل جائے تو پھر آپ کو کسی اور کی چوکھٹ پر جھکنے کی کیا ضرورت؟۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ میری اور رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو۔ اگر ان کو اللہ اور رسول ﷺ کی تابعداری اچھی نہیں لگتی، ان کو اچھی لگتی ہے تابعداری امام ابو حنیفہؒ کی۔ اللہ، رسول کی تابعداری کے مقابلے میں انہوں نے تقلید گھڑی ہے۔ تقلید کا لفظ قرآن میں بھی نہیں ہے۔ حدیث میں بھی نہیں ہے۔ انہوں نے دین میں اضافہ کیا۔ تقلید بھی ایسی غیر مقلد ان کی بات نہ ماننا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى يُحْبِبْكُمُ ٱللَّهُ

اے لوگو اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو نبی ﷺ سے محبت کرو۔

يُحْبِبْكُمُ ٱللَّهُ

اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اللہ بھی آپ کو محبوب بنا لے گا۔ اتباع رسول ﷺ کی کرو نہ کہ امام ابو حنیفہؒ کی کرو۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلى على رسوله الكريم. اما بعد.

دیکھیں جو مسئلہ تھا وہ تو مان لیا گیا ہے۔ انہوں نے قیاس کو حجت مانا۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک غیر مقلد کا نام پیش نہیں کر سکے۔ اور مجھے کہتے ہیں کہ آپ کا پیار ہے منکرین حدیث کے ساتھ۔ دیکھیں وہ بھی فقہ کے منکر یہ بھی فقہ کے منکر ہیں۔ وہ بھی امام ابو حنیفہؒ کے مقلد نہیں یہ بھی مقلد نہیں۔ اور پیاران کا ہوا آپس میں ہمارا کیا ہوا۔

پھر یہ جو آیتیں پڑھتے ہیں کہتے ہیں اللہ کا حکم مانو اور اللہ کے نبی ﷺ کا حکم مانو۔ قیاس مانو یا نہ مانو اس کی ایک آیت بھی نہ پڑھی۔ جھگڑا تو اس بات پر ہے کہتے ہیں کہ تقلید کا لفظ نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر قرآن حدیث میں نہیں ہے۔ تو پھر ہمیں رات دن بدعتی کیوں کہتے ہو۔ جب لفظ ہی قرآن و حدیث میں نہیں ہے تو آپ یہ حکم کہاں سے نکالتے ہیں کہ یہ حنفی مشرک ہیں یہ حنفی بدعتی ہیں۔

یہ دیکھو میں حدیث دکھاتا ہوں۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔

طلب العلم فریضة علی کل مسلم.

علم کو طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

وواضع العلم عند غیر اھلہ کمقلد الخنازیر الجواھر و اللؤلؤ والذھب. (۱)

(۱). حدثنا ھشام بن عمار ثنا حفص بن سلیمان ثنا کثیر بن شنظیر عن محمد بن سیرین عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ ﷺ طلب العلم فریضة علی کل مسلم و واضع العلم عند غیر اھلہ کمقلد الخنازیر الجوھر واللؤلؤ والذھب.

(ابن ماجہ ص۲۰)

حضور ﷺ فرماتے ہیں نا اہلوں کے سامنے علم کی گہری باتیں رکھنا اس طرح ہے جس طرح خنزیر کے گلے میں سونے کا ہیروں کا اور جواہرات کا ہار ڈالنا، تقلید کا معنی حدیث میں کیا آیا؟۔ تقلید وہ ہار ہے جس میں سونا بھی کتاب اللہ کا موجود ہے، سنت رسول اللہ کے موتی بھی موجود ہیں، اجماع اور اجتہاد کے جواہر بھی موجود ہیں۔ یہ لفظ حدیث میں آیا ہے یا نہیں؟۔ آیا ہے ساتھ مسئلہ کیا ثابت ہوا کہ یہ ہار خنزیروں کے گلے میں ڈالنے کے لائق نہیں۔ ہم تو خنزیر نہیں ہیں ہم نے تو پہنا ہوا ہے۔

دیکھو میں نے پہلے بھی حدیث سنائی تھی اب بھی سنائی ہے لیکن یہ لوگ انکار کر رہے ہیں۔ دیکھیں اللہ تعالیٰ کے نبی ان کا مقام سمجھا رہے ہیں کہ ان سے بچ جانا پھر انہوں نے اب پڑھا ہے۔

إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی تابعداری کا ذکر آیا ہے؟۔ نہیں آیا۔ وہ بھی اور آیت سے لیا ہے جب اللہ تعالیٰ کی تابعداری کا ذکر نہیں ہے وہ اور آیات سے لیں گے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ

جو اللہ کی طرف سے کتاب آئی ہے اس کی تابعداری کرو، تقلید کرو۔ سب نے مانا۔ اس کے بعد حکم ہوا جو آیت انہوں نے پڑھی۔ پہلی آیت اللہ کی تابعداری والی پڑھی کہ اللہ کے نبی کی تابعداری کرو۔

اور منکرین حدیث جو ہیں اہل قرآن بڑے بھائی ان کے وہ ان سے ناراض ہو گئے وہ کہنے لگے کہ وہ خدا ہے، نبی مخلوق ہے۔ خالق اور مخلوق میں بہت فرق ہوتا ہے۔ اگر ہم نے نبی کی بھی تابعداری کر لی تو پھر یہ شرک فی التوحید ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ طریقہ بنا کر قرآن کی اس آیت کا انکار کیا اور کہا کہ حدیث حجت نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرا حکم دیا۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

تقلید کر اس شخص کے مذہب کی جو میری طرف رجوع رکھتا ہے۔ اتباع تقلید کے معنی بھی رکھتا ہے، مذہب کے معنی بھی رکھتا ہے۔ میں قرآن پڑھتا ہوں یہ استغفر اللہ پڑھتے ہیں۔ یہ دیکھیں یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم قرآن مانتے ہیں دیکھو سامنے آگئی ناں بات۔ ان کے بڑے بھائی اہل قرآن تو پہلے ناراض تھے اب اس آیت۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

سے یہ ناراض ہو گئے۔

مولوی اللہ بخش

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم. اما بعد.

ہم نے اس لئے استغفر اللہ پڑھا ہے کہ قرآن کی تحریف کی ہے، قرآن کا معنی بدلنا گناہ ہے۔ اتباع کا معنی کر رہے ہیں تقلید۔ اس سے بڑھ کر اور تحریف کیا ہو سکتی ہے قرآن کی۔ میں آپ کو بتاؤں گا کہ واتبع کا معنی تقلید ہے یا کیا ہے؟۔ مولانا نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی تابعداری نہیں دکھائی۔ میں آپ کو دکھاتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تابعداری بھی۔ ساتھ ہے فرماتے ہیں۔

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

جس نے رسول ﷺ کی تابعداری کی اس نے اللہ کی تابعداری کی۔ اب

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

یہ ساری آیت سنیں۔ مالک فرماتے ہیں

وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

فرمایا ماں باپ اگر شرک پر مجبور کریں تو ان کی بات نہ ماننا، ان کے ساتھ زندگی صحیح گزار،

اور تابع ہو اس شخص کے جو جھکتا ہے میری طرف۔

میں پوچھتا ہوں کہ کیا پیارے نبی ﷺ سے زیادہ اللہ کی طرف جھکنے والا کوئی اور ہے آیا؟۔ یہ کوئی تقلید اماموں کی ثابت ہوئی ہے؟ شاید ان کے نزدیک امام اللہ کے نبی ﷺ سے بھی زیادہ جھکنے والا ہے۔

مولوی صاحب! میں آپ کو بتا دوں کہ قرآن کریم میں اللہ پاک نے فرمایا ہے۔ جو کچھ میرے رسول ﷺ نے آپ کو دیا وہ لے لو۔ قرآن بتاتا ہے کہ قرآن کو لے لینا، اس قرآن کو صحیح معنوں میں مان لینا کیونکہ حدیث بھی اللہ کے رسول ﷺ نے دی ہے۔ اور رسول ﷺ کی تابعداری اللہ کی تابعداری ہے۔

اور تقلید کہاں سے ثابت کی مولوی صاحب نے، خنزیروں کے ہار سے۔ حدیث میں خنزیر کے ہار کا ذکر ہے، مقلد کا مضاف الیہ خنزیر ہے، وہ خنزیروں والا ہار اپنے گلے میں ڈالا ہے۔ آپ نے ہار ڈالا ہے تو بے شک ڈال لیں۔ لیکن ہمیں اس ہار کی ضرورت نہیں۔

ہمیں تو ہار چاہئے اللہ کی کتاب اور مصطفیٰ کی زبان کا، ہمیں تو یہ ہار چاہئیں۔ ان کو اگر ہار اس وقت کا چاہئے تو بے شک لے لیں میں نے کتنی آیتیں پڑھیں۔

ان کنتم تحبون اللہ پڑھا۔ ما اتکم پڑھا۔ من یطع اللہ والرسول پڑھا، اب آگے چلو اللہ پاک فرماتے ہیں وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ.

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم. اما بعد.

قرآن پڑھنا چاہئے لیکن مطلب کی بات کرے یہ۔ پہلے اس نے دو پڑھی تھیں تین پڑھیں، اب انہوں نے وہ پڑھی ہے جس میں مجتہد کی تقلید کو منع کیا گیا ہو، ویسے چاہے سو پڑھ لو۔ مرزا کہتا ہے کہ ساٹھ آیتیں آئی ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ اسی طرح شردھانند کی طرح قرآن کی آیتیں گنتے رہنا۔

کیوں بھئی آپ خدا کو مانتے ہیں؟ اس کی آیت آپ کو سنانے کی ضرورت ہے؟۔ نبی ﷺ کو مانتے ہیں؟ اس کے لئے آیت کی ضرورت ہے؟۔ نہیں۔ جھگڑا تو اجتہاد پر ہے۔ اس کی نفی کرنی ہے۔ اس کی ایک آیت بھی نہیں پڑھتے ویسے کہتے ہیں میں نے چار پڑھی ہیں۔ اس سے بہتر تھا کہ اٹھ کر دو سورتیں کہیں سے پڑھ دیا کرے اور بیٹھ جایا کرے۔ لوگ سمجھیں گے کہ قرآن پڑھ رہے ہیں۔

مولوی صاحب اگر اس طرح بے موقع قرآن پڑھنا ہے تو پھر شبینہ کر لینا رات کو جا کر کسی جگہ پر۔ کسی موقع پر آیت پڑھو، پہلے انہوں نے ادھر مسجد میں یہی کہا تھا کہ تقلید کا لفظ نہیں آتا قرآن وحدیث میں، اب یہ مانے ہیں کہ خنزیروں کے ہار والی حدیث میں لفظ ہے، یہ مانے ہیں لیکن حدیث کا معنی پھر غلط کیا۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ خنزیروں کے گلے میں نہیں ڈالنا، یہی کہا ہے۔ ہار تو ہیرے جواہرات کا ہے، اور یہ ہم نے اپنے گلے میں ڈالا ہوا ہے۔ ہم کب کہتے ہیں کہ کوئی خنزیر ڈالے اس کو ہم تو کہتے ہیں کہ یہ خنزیر کے تو لائق ہی نہیں، ان کی قسمت میں یہ کہاں ہے۔

دیکھیں جس بات کا پہلے انکار کیا تھا اب مان لی ہے، قیاس کو کہتے تھے نہیں مانتے، آپ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قیاس مان لیا ہے۔ پھر کہتے ہیں ما اتکم الرسول فخذوہ.

ان کے بڑے بھائی منکر حدیث کہتے ہیں یہ بات ٹھیک ہے اللہ کے نبی ﷺ نے قرآن دیا ہے، بخاری نہیں دی، مسلم کوئی نہیں دی، یہ بعد کی لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حدیث دی۔ میں کہتا ہوں کہ اسی طرح اجتہاد کا لفظ بھی موجود ہے، اللہ کے نبی ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ سب سے پہلے مسئلہ کتاب اللہ سے لینا اگر نہ ملے تو سنت رسول اللہ سے لینا ہے۔ اگر سنت رسول اللہ سے بھی نہ ملے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اجتہاد کروں گا۔ کہاں بیٹھ کر کہا۔ اللہ کے نبی پاک ﷺ کے سامنے اور اللہ کے نبی ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے اس جواب پر فرمایا الحمد للہ وفق رسول رسول اللہ لما یرضی بہ رسول اللہ. الحمد للہ

ا حالله تیرا شکر ہے آپ نے میری امت میں مجتہد پیدا کئے۔ (1)

یہ اجتہاد کا حکم بھی اللہ تعالی نے دیا ہے یا نہیں؟۔آپ نے وہ حکم لیا کہ نہیں لیا؟۔لیا ہ۔انہوں نے چھوڑا ہے یا نہیں چھوڑا ہے؟۔چھوڑا ہے۔اب پتہ ہے کہ یہ اٹھ کر کیا کہیں گے۔ ا ہ تم ابوحنیفہؒ کی تقلید نہ کرو، حضرت معاذؓ کی کرو۔ان کو یہی بات یاد ہے۔ہم کہتے ہیں کہ ،ضرت معاذؓ نے جتنے اجتہاد کئے وہ جمع نہیں ہوئے۔اگر وہ جمع شدہ دے دیں تو ہم بالکل چلتے ہیں۔دیکھیں اجتہاد کس نے دیا اللہ کے نبی ﷺ نے بتایا ہے۔

وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ

انہوں نے کہا ہے کہ تب تک انسان مسلمان نہیں ہوتا جب تک اللہ کے نبی ﷺ کے حکم کو نہ مانے۔پڑھی ہے آیت لیکن مانتے نہیں۔میں نے مان لیا ہے اللہ کے نبی ﷺ کا حکم۔اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا اجتہاد مانو، اللہ کے نبی ﷺ کہتے ہیں کہ میں اجتہاد پر راضی، اللہ کے نبی اجتہاد

(ا). حدثنا حفص بن عمر عن شعبة عن ابی عون عن الحارث بن عمرو بن اخی المغيرة بن شعبة عن اناس من اهل حمص من اصحاب معاذ بن جبل ان رسول الله ﷺ لما اراد ان يبعث معاذا الى اليمن قال كيف تقضی اذا عرض لک قضاء قال اقضی بكتاب الله قال فان لم تجد فی كتاب الله قال فبسنة رسول الله ﷺ قال فان لم تجد فی سنة رسول الله ﷺ ولا فی كتاب الله قال اجتهد برائی ولا الو فضرب رسول الله ﷺ صدره فقال الحمدلله الذی وفق رسول رسول الله لما يرضی رسول الله ﷺ.

(ابوداؤد ص۱۴۹ ج۲)

پر شکر ادا کریں۔ کیوں بھائی ہم نے اللہ کے نبی کو حکم مانا یا انہوں نے مانا؟۔ ہم نے مانا ہے۔

یہ ایک حدیث ایسی پڑھیں یا ایک آیت ایسی پڑھیں کہ جس میں یہ ہو کہ اجتہاد ماننے والا مشرک ہے۔ یہ پیش کریں کہ اجتہاد ماننے والا بدعتی ہے، نبی ﷺ کا منکر ہے۔ لیکن یہ پیش کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قیاس مان بیٹھے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی تھے؟۔ نہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی تھے؟۔ نہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی تھے؟۔ نہیں۔

چاروں خلفاء نے اپنی خلافت کے زمانے میں اعلان کیا[1] کہ ہم سب سے پہلے مسئلہ

(۱)۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ

ان ابا بکر اذا نزلت به قضیه فلم یجد لھا فی کتاب اللہ منھا اصلا ولا فی السنة اثرا فاجتهد برایه ثم قال هذا رایی فان یکن صوابا فمن اللہ وان یکن خطأ فمنی واستغفر اللہ. (جامع بیان العلم ص ا ج ۲)

جب حضرت عمرؓ فتویٰ دیتے تو فرماتے

هذا رأی عمر فان کان صوابا فمن اللہ وان کان خطأ فمن عمر.

(میزان شعرانی ص ۹ ۴ ج ۱)

حضرت عثمانؓ کی بیعت ہی اس شرط پر کی گئی کہ وہ کتاب وسنت اور سنت العمرین کا اتباع کریں گے۔ (شرح فقہ اکبر ج اص ۷۹)

حضرت علیؓ کے بارے میں جب حضرت عمرؓ کے بعد بیعت کا مشورہ ہوا تو سب ارباب حل وعقد کی موجودگی میں حضرت علیؓ نے فرمایا احکم بکتاب اللہ وسنة رسوله واجتهد برایی. (شرح فقہ اکبر ص ۷۹ ج ۱)

(قرآن سے بتائیں گے، پھر سنت سے۔ اگر نہ ملے تو پھر اجتہاد کریں گے۔ چاروں خلافتوں میں ایک بھی غیر مقلد نہیں تھا کہ جو کہتا تھا کہ میں تمہاری تقلید نہیں کرتا۔

وہ زمانہ خلافت راشدہ کا تھا انگریز کا زمانہ نہیں تھا جو نسل انگریز کے زمانے میں ہو وہ خلافت راشدہ کے زمانے میں کہاں سے ہو۔

مولوی اللہ بخش۔

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد.

مولوی صاحب نے فرمایا وہ تو مقلد خنازیر ہے، جواہر ہے۔ لفظ یہ ہے کہ جس طرح ہار پہنانے والا خنزیر کو، اس کی مثال دی ہے جو علم نالائق آدمی کے آگے رکھے، یہ کہتے ہیں کہ وہ ہار تو تھا اچھا وہ ڈالنا نہیں تھا۔ یعنی انہوں نے غلط جگہ پر ہار ڈال دیا ہے، چاہئے تو یہ تھا کہ وہاں قلادہ نہ ڈالتے۔ ہم ہار ڈالیں سونے اور چاندی کا، اس سے اچھا یہ نہیں کہ قرآن وحدیث کا ہار ڈالیں۔ سونے اور چاندی کے ہار کی طرف زیادہ جاتے ہو، قرآن وحدیث کا ہار تمہیں پسند نہیں ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا یمن کی طرف اور فرمایا۔

بم تقضی یا معاذ؟ اے معاذ! کس سے فیصلہ کرو گے؟۔

فرمایا۔ **بکتاب اللہ.** اللہ کی کتاب سے۔

فرمایا۔ **فان لم تجد فیہ.** اگر اس میں نہ پاؤ۔

فرمایا۔ **بسنۃ رسول اللہ.** کہ سنت سے۔

فرمایا۔ **فان لم تجد فیہ.** اگر اس میں بھی نہ پاؤ۔

فرمایا۔ **اجتہد برائی.** اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔

یعنی قرآن وحدیث کے بعد اجتہاد کا مقام ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ قرآن وحدیث کا نچوڑ فقہ

حنفی ہے، قرآن وحدیث کے دیکھنے کی ہمیں ضرورت نہیں ہے۔اور صحابہ کرام کے دور میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا اجتہاد جمع نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اجتہاد جمع نہیں تھا۔ بات یہ ہے کہ اگر اجتہادوں پر ان کو چلنا ہوتا تو اجتہادوں کو جمع کیوں نہ کرتے؟۔

حدیثیں ان کو یاد تھیں اور انہوں کہا ہے کہ قرآن وحدیث میں اپنا موضوع ثابت نہیں کیا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ قرآن وسنت کی تابعداری ضروری ہے۔ اجتہاد ضروری نہیں۔ میں اپنا موضوع چھوڑ کر کیوں اجتہاد کی طرف جاؤں۔ اس کی نفی ثابت کرنے کی کیا ضرورت ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ

اللہ کی تابعداری اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری۔

جب لازم ہی اللہ تعالیٰ نے دو چیزیں کی ہیں تو تیسری چیز پر بات کیوں کروں۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ أَمْرًا

جب اللہ اور اس کے رسول ﷺ فیصلہ کرتے ہیں تو اس فیصلے کے بعد کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے اختیار میں نہیں رہ جاتا کہ وہ اس فیصلے کو نہ مانے۔

وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًا مُّبِينًا

مولوی صاحب کے ذمے یہ تھا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید ثابت کریں، یہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا اجتہاد ثابت کرر ہے ہیں۔ موضوع تھا تقلید اور تقلید ثابت کرنی تھی امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی۔ اور دلائل یہ پیش کرتے ہیں اجتہاد صحابی کا۔ یہ کوئی انصاف کا تقاضا ہے کہ دلیل کچھ ہو اور دعوی کچھ ہو۔

اگر آیتیں پڑھنے سے آپ کو کچھ سمجھ نہیں آتا تو آیتیں سنانے سے تمہیں کچھ سمجھ نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ کس کی تابعداری کا حکم دے رہا ہے؟۔ میں قرآن وسنت سے مسلک ثابت کر رہا ہوں کہ قرآن ومصطفٰے کے فرمان کا ماننا مسلمانوں پر واجب ہے۔ بس ان دونوں چیزوں کا ماننا

فرض ہے۔اور باقی فرض ثابت کرنا ان کا فرض ہے کہ قرآن کی آیت پڑھتے یہ کہ اجتہاد بھی فرض ہے۔امام مجتہد کی تقلید فرض ہے۔ان کو چاہیئے تھا کہ یہ قرآن وحدیث میں سے ثابت کرتے۔ لیکن یہ اپنا موضوع چھوڑ کر ادھر ادھر نکل جاتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں کہ یہ وہ آیتیں پڑھتا ہے کہ جس کا کوئی مفہوم ثابت نہیں ہوتا۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد.

انہوں نے یہ کہا کہ وہ ہار جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے اور سونے چاندی کا ہار پسند ہے قرآن وحدیث کا نہیں۔کتنا بڑا جھوٹ بولا، وہاں ہے۔

واضع العلم.

قرآن وحدیث ہے یا کوئی اور چیز ہے؟۔اور قرآن وحدیث کے علم کو حضورﷺ نے سونا چاندی فرمایا ہے، تشبیہ دی ہے۔اور حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ جانوروں کے گلے میں نہ پہناؤ۔ اپنے گلے میں پہنو۔

یہ بات تو بالکل صاف ہے۔انہوں نے کہا اور کچھ نہیں بنتا چلو جھوٹ بولو۔اور کہتے ہیں کہ آپ نے اپنا نام صرف حنفی رکھا ہے۔کیوں ہمارا نام صرف حنفی ہے؟۔نہیں۔ بلکہ اہل سنت والجماعت حنفی ہے۔ جب اہل سنت کہا تو اللہ کے نبیﷺ سے تعلق جوڑ لیا، اور جب جماعت کہا تو نبیﷺ کے صحابہ اور نبی کے اہل بیت اور اولیا اللہ کے ساتھ تعلق جوڑ لیا، جب حنفی کہا تو اجتہاد کے ساتھ تعلق جڑ گیا۔جھگڑا تو فقہ پر ہے ناں حضورﷺ فرماتے ہیں۔

فقیه واحد اشد علی الشیطٰن من الف عابد.

فقیہ اور شیطان کی بہت لگتی ہے۔